مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۳۰

٦ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۴ھ ۔ یکم دسمبر ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

میلادِ امام سجادؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

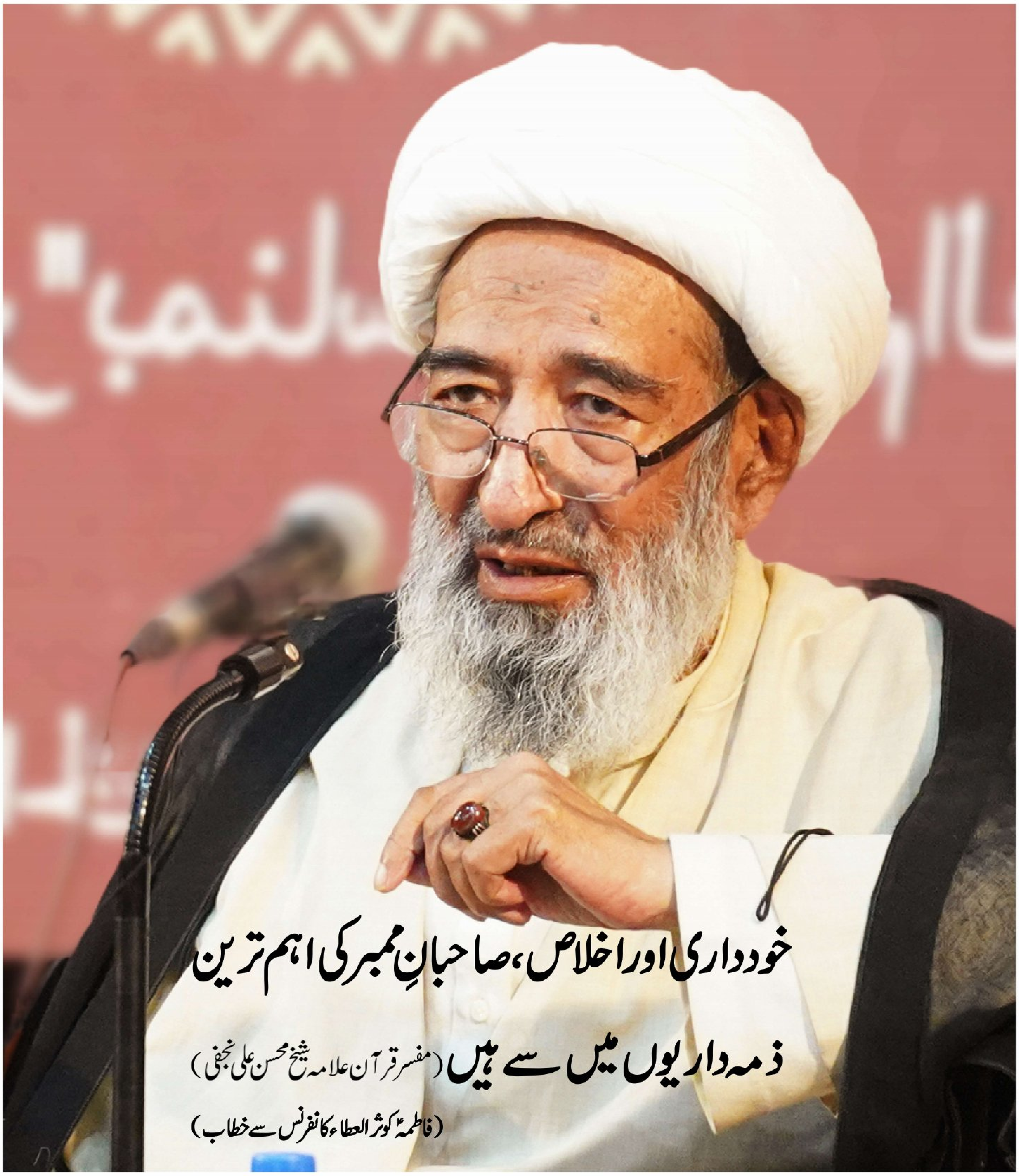

خودداری اور اخلاص، صاحبانِ ممبر کی اہم ترین ذمہ داریوں میں سے ہیں

(مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی)

(فاطمہؑ کوثر العطاء کانفرنس سے خطاب)

دشمن، ایران کی اسٹریٹیجک ڈیپتھ کو ختم کرنا چاہتا تھا (رہبر انقلاب)......(ص ۲)

ایران، روس اور چین کا امریکا مخالف بلاک کا اعلان..............(ص ۴)

انصاف کا احساس انتہاپسندی کا روک تھام (آیت اللہ سیستانی).....(ص ۵)

فلسطین امت مسلمہ کا اولین مسئلہ (علامہ ساجد نقوی)............(ص ۷)

تعلیمات اہل بیتؑ عقلانیت، عدالت اور منطق پر مبنی ہے ....(ص ۸)

اسلام و ہندوازم پر بین الاقوامی کانفرنس......................(ص ۹)

Scanned with CamScanner

دشمن، ایران کی اسٹریٹیجک ڈیپتھ کو ختم کرنا چاہتا تھا شکست کھا گیا

بسیج (رضا کار) کی تشکیل کی مناسبت سے کثیر تعداد میں بسیجیوں نے رہبر انقلاب سے ملاقات کی اور اس موقع پر رہبر انقلاب نے بسیجی جوانوں سے خطاب کیا

بسیج (رضا کار فورس) کی تشکیل کی مناسبت سے کثیر تعداد میں بسیجیوں نے رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای سے ملاقات کی۔ اس موقع پر رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں ایران کے حالات، سامراجی طاقتوں کی پالیسیوں اور سازشوں اور دیگر انتہائی اہم موضوعات کا جائزہ لیا۔

بسیجی کلچر گمنام رہ کر جفاکشی کرنے کا کلچر ہے، بے لوث اور بے خوف وخطر کام کرنے والے مجاہدین کا کلچر ہے۔ یہ ہر کسی کی اور ملک کی خدمت گزاری سے عبارت ہے۔ خود کو دوسروں کے لئے وقف کر دینے کا نام ہے۔

بسیجی ہونے کا مطلب ہے مظلوم کو نجات دلانے کے لئے خود ڈھال بن کر ظلم برداشت کر لینا۔

آپ نے دیکھا کہ حالیہ واقعات میں بسیجیوں نے اس مقصد سے کہ ایرانی قوم کو مٹھی بھر بلوائیوں، غافلوں یا خود فروشوں کے ظلم سے بچائیں، خود ظلم برداشت کیا۔ نیشنل فٹبال ٹیم کے کھلاڑیوں نے کل ملت ایران کا دل خوش کر دیا۔ ان شاء اللہ خدا ان کا دامن خوشیوں سے بھر دے۔ 1980 کے عشرے اور 2010 کے عشرے کے بسیجی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

آپ نوجوانوں نے نہ امام خمینی کو دیکھا ہے نہ انقلاب کا زمانہ دیکھا ہے اور نہ مقدس دفاع کا دور دیکھا ہے لیکن آپ کے اندر میدان جنگ کے سپاہیوں کا وہی جذبہ موجزن ہے۔ وہ نسل ختم ہو جانے وغیرہ جیسی باتیں بے بنیاد ہیں۔

آج الحمد للہ ملک میں دسیوں لاکھ رجسٹرڈ بسیجی اور دسیوں لاکھ غیر رجسٹرڈ بسیجی موجود ہیں۔ عالم اسلام اور مختلف ملکوں میں بھی دسیوں لاکھ کی تعداد میں بسیجی موجود ہیں۔ وہ بسیجی جن کے دلوں اور ہمارے دلوں کی زبان ایک ہے۔

مغرب کی سوچ یہ ہے کہ ایران کی اسٹریٹیجک گہرائی چھ ملکوں تک ہے، یہ ممالک امریکہ اور استعماری قوتوں کے قبضے میں آنے چاہئے اور اس کے بعد وہ ایران کا نمبر لگائیں۔ ان چھے ممالک (عراق، شام، لبنان، لیبیا، سوڈان اور صومالیہ) کی حکومتوں کا تختہ الٹ دیا جانا چاہئے تھا۔ مغرب کے مقابلے میں ایران نے کیا کیا اسلامی جمہوریہ نے شمالی افریقا کے مسئلے میں کوئی رول نہیں نبھایا۔ ہمارا ارادہ ہی نہیں تھا اور ہم نے کوئی مداخلت نہیں کی۔ لیکن تین ملکوں عراق، شام اور لبنان میں ایران کی پالیسی نے اپنا کام کیا اور امریکہ کی پالیسی شکست کھا گئی۔

عقل نفس کی قید سے آزاد ہو تو علوم کے چشمے پھوٹتے ہیں

یہ بات آیت اللہ جوادی آملی نے مرکزِ حکمتِ اسلامی کے ارکان کے 23 ویں اجلاس اور علومِ عقلی کے اساتذہ کے 13 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا

آیۃ اللہ العظمی جوادی آملی نے مرکزِ حکمتِ اسلامی کے ارکان کے 23 ویں اجلاس اور علومِ عقلی کے اساتذہ کے 13 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء اور دانشور حضرات بعض اوقات صرف کتابوں اور اساتذہ کرام سے استفادہ کرتے ہیں، لیکن کچھ علماء کرام ایسے بھی ہیں جو کتابوں سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی عقل اور اندرونی سوالات کو بھی بروئے کار لاتے ہیں۔

انہوں نے حوزہ علمیہ میں علامہ طباطبائی کے علمی مقام کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ علامہ طباطبائی رحمۃ اللہ علیہ نے جب دیکھا کہ حوزہ ہائے علمیہ میں فقہ اور اصول پر بحث کی جاتی ہے، لیکن تفسیر اور فلسفہ پر بحث نہیں ہوتی تو انہوں نے اس ضرورت کو درک کرتے ہوئے تفسیر اور فلسفہ پر کام شروع کیا اور دن رات اس پر محنت کی۔

آیۃ اللہ آملی نے کہا کہ اگر انسان عقلمند ہو تو وہ معاشرے کیلئے باعثِ برکت ہے، لیکن اگر وہ عقل پر قائم رہے اور عقل سے بخوبی استفادہ کرے تو اس کی برکتیں بہت زیادہ ہیں۔

انہوں مزید کہا کہ اگر کسی معاشرہ میں عقل و استدلال کی بالا دستی ہو تو وہ معاشرہ، عقلمند معاشرہ کہلائے گا۔ ایسا معاشرہ نہ خود گمراہ ہوگا اور نہ ہی کسی کا راستہ روکے گا۔

انہوں نے قرآن مجید کی روشنی میں عقل کے مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قرآن نے عقل کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے نیز لوگوں کو عقل واستدلال پر قائم رہنے کی تاکید کی ہے۔

آج مغرب زوال اور اسلام عروج کی طرف گامزن ہے

امام جمعہ نجف سید صدر الدین قبانچی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ عراق میں بچے مختلف قسم کے خطرات سے دوچار ہیں، کہا کہ ان خطرات کے پیچھے طلاق، منشیات، تشدد اور میڈیا وار جیسے مہلک امراض ہیں۔ انہوں نے مذہبی اداروں اور اسکولوں سے مطالبہ کیا کہ وہ عراقی نئی نسل پر زیادہ سے زیادہ توجہ دیں اور متعصب نیٹ ورکس کے بجائے ثقافتی پروگراموں کو ترتیب دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آج مغربی دنیا زوال اور اقوام عالم دینِ اسلام کی سمت گامزن ہیں، کہا کہ آج مغربی دنیا سمیت بڑے ممالک اسلامی ثقافت سے خوفزدہ ہیں اور مغربی حکومتیں قرآن اور حجاب کے خلاف لڑنے کی کوشش کر رہی ہیں، جو کہ ان کی اسلام دشمنی اور دینِ اسلام سے خوفزدہ ہونے کی واضح دلیل ہے۔

مرجعیت؛ تشیع کی طاقت ہے؛ حجۃ الاسلام مروجی طبسی

حجۃ الاسلام والمسلمین نجم الدین مروجی طبسی نے قم میں دینی طلباء کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال، حق و باطل کا معرکہ ہے اور کچھ لوگ ان واقعات سے خوف محسوس کرتے ہیں؛ لیکن ان واقعات سے میری امید مزید بڑھ جاتی ہے اور دشمنوں کے زیر اہتمام یہ واقعات ایک ردعمل ہیں، کیونکہ ہمارا مؤقف مستحکم اور مضبوط تھا اور اب دشمن واقعات کو روکنے اور ختم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

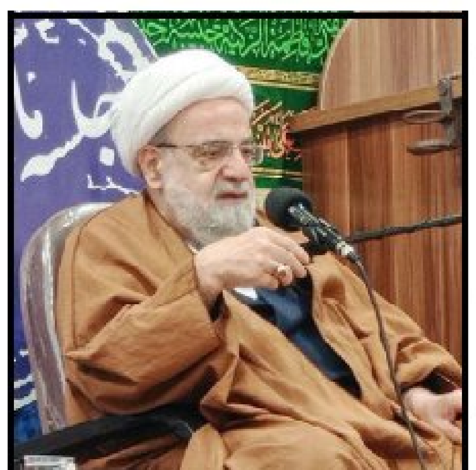

استادِ حوزہ علمیہ نے بیان کیا کہ ماضی میں بھی دشمن عوام کو مرجعیت اور علماء سے دور رکھنے کی کوششیں کرتا رہا ہے اور وہ اس کام کیلئے مرجعیت اور علماء کو نشانہ بناتے تھے۔ تشیع ایک مضبوط مذہب ہے، لہٰذا ہمیں دشمنوں کی تحریکیں دیکھ کر خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے

Scanned with CamScanner

حوزہ علمیہ قم اور نجف کا ہدف یکساں ہے؛ اشرفی شاہرودی

مشہد مقدس کے بزرگ عالم دین آیۃ اللہ اشرفی شاہرودی نے ''امناء الرسل سیمینار'' میں شریک مہمانوں سے ملاقات میں کہا کہ بزرگ علماء کرام کے اسلوب اور سیرت، ان کے علمی آثار اور سماجی سرگرمیوں کو متعارف کروانے سے علماء کے خلاف بہت سے شبہات کا جواب مل جائے گا۔ انہوں نے امناء الرسل سیمینار کے انعقاد کی قدردانی کرتے ہوئے مزید کہا کہ نجف اشرف میں تحصیل کے دوران آیۃ اللہ خرسان میرے دوستوں میں سے ایک تھے۔ ہمیں حوزہ علمیہ نجف اشرف سے ہجرت کے بعد، اس عالم دین کے علمی آثار کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں تھیں، اور اب ان کی 46 جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا کی نقاب کشائی کی گئی ہے مجھے اس اعلیٰ مقام پر فائز عالم دین کی شیعہ مکتب کی سربلندی کیلئے خدمات سے خوشی ہوئی۔

تمام چیلنجز کا مقابلہ علوم اہل بیتؑ میں ہے؛ آیت اللہ استادی

آیت اللہ رضا استادی نے شہر قم میں مدرسہ امام موسی کاظمؑ "امناء الرسول" کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا: پہلے دن سے ہی اسلام کے دشمن موجود تھے۔ ان کا ہدف یہ تھا کہ اہلبیتؑ نہ ہوں اور اگر ہوں بھی تو ان کے مکتب میں تحریف کر دی جائے یا وہ اہلبیتؑ اور لوگوں کے درمیان جدائی ایجاد کر دیں۔ آیت اللہ استادی نے کہا: دینی مدارس کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ طول تاریخ میں دینی مدارس نے ان سب چیلنجز کا مقابلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: معارف اہلبیتؑ کے احیاء کے ذریعہ ہی تمام چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا: آج دنیا میں اسلاموفوبیا پھیلانے کا مقصد اسلام کو نابود کرنا ہے۔ انہوں نے کہا: آج معارف اہلبیت علیہم السلام میں سے جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے وہ دینی مدارس کے ہی سبب ہے۔

علامہ صفدر نجفی نے مدارس کا جال بچھایا؛ حافظ ریاض نجفی

آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی نے علامہ صفدر حسین نجفیؒ کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا: محسن ملت کی دینی اور ملی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا: خلوص کے پیکر محسن ملت نے پوری زندگی رضائے الٰہی کی خاطر مدارس دینیہ اور اسلامی مراکز قائم کرنے میں صرف کر دی۔ ان کے شاگرد پاکستان سمیت دنیا بھر میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی طرف سے مدارس دینیہ کا جال بچھایا گیا تھا جو اس وقت اسلامی تعلیمات کا مرکز بن کر معاشرے کی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: صفدر نجفی جیسی شخصیات کم ہی پیدا ہوتی ہیں۔ اکثر افراد صرف اپنے ادارے، مدرسے اور مسجد تک ہی محدود رہتے ہیں مگر علامہ صفدر نجفی وہ عظیم شخصیت تھے جنہوں نے 43 سال قبل ملک بھر میں اور بیرون ملک کثیر تعداد میں مدارس دینیہ اور دینی مراکز قائم کئے۔

ایران میں سنی برادری ہمارے لئے عزیز ہیں؛ اعرافی

حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ علی رضا اعرافی نے شیراز میں اہلسنت علماء کے ساتھ ملاقات میں کہا: ہمیں امید ہے کہ وہ دن آئے گا جب علمی مراکز سنجیدگی سے ایک دوسرے کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھیں گے کیونکہ جب تک ہم علماء اور علمی و تعلیمی نظام کے درمیان حقیقی تعامل کا مشاہدہ نہیں کریں گے تب تک مطلوبہ ہم آہنگی حاصل نہیں ہوگی۔ انہوں نے شیعہ اور سنی کے درمیان تعامل کی طاقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا: اگر نوجوان مسلم نسل، اقتصادی منڈی، توانائی اور معنوی اسلامی وسائل کا ایک تہائی حصہ بھی آپس میں مل جائیں تو دنیا میں ایک بڑی اسلامی طاقت موجود ہوتی۔ اس بنا پر یہ بھی کافی ہے کہ چار سے پانچ اسلامی ممالک ایک دوسرے کے ساتھ حقیقی معنوں میں ہماہنگی پیدا کریں تاکہ ایک اسلامی عالمی طاقت کی تشکیل ہو لیکن اس بات سے بھی انکار نہیں ہے کہ اسلامی دنیا میں موجود مسائل کو حل کرنا بھی کافی پیچیدہ ہے۔

خدا کے فضل سے دشمنوں کی تمام سازشیں ناکام ہوں گی

انقلابِ اسلامی کبھی بھی قدیمی ہونے والا نہیں ہے بلکہ اس کی تازگی دائمی ہے اور دشمن کی سازشیں ناکام ہوں گی؛ آیت اللہ نوری ہمدانی

آیت اللہ نوری ہمدانی نے مسجدِ اعظم میں دیئے گئے اپنے درسِ خارج میں طولِ تاریخ میں معارفِ اسلامی اور ثقافتِ اہل بیتؑ کی حفاظت کے لیے شیعہ علماء کی طرف سے کی گئی کوششوں اور زحمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا: آج بھی علماء و مشائخ اس قیمتی ورثے کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں اور اس مکتب کی اشاعت و ترویج کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لاتے ہیں۔ اس شیعہ مرجع تقلید نے اسلام اور شیعہ ثقافت کو انقلابِ اسلامی کے پہلے رکن کے طور پر بیان کرتے ہوئے سورہ آل عمران کی آیت نمبر 139 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "(اے مسلمانو!) کمزوری نہ دکھاؤ اور غمگین نہ ہو اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب و برتر ہو گے"۔

حضرت آیت اللہ نوری ہمدانی نے عوام کو انقلابِ اسلامی کا دوسرا بنیادی رکن قرار دیتے ہوئے کہا: میں نے حکام کے ساتھ اپنی ملاقاتوں میں بھی ہمیشہ انہیں لوگوں کی طرف توجہ اور ان کی دیکھ بھال پر تاکید کی ہے کیونکہ اس انقلاب کے اصلی ستون یہی لوگ ہیں جنہوں نے آٹھ سالہ جنگ اور دیگر مشکلات میں ہمیشہ نظام اسلامی اور انقلاب کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: عوام کی خدمت اور ان کے حالات کا اچھی طرح خیال رکھنا حکام کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ حکام کو پتا ہونا چاہیئے کہ اصل چیز عوام ہی ہیں اگر عوام ہی آپ سے مطمئن نہ ہوں تو ان کی کوئی قیمت نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

قطر ورلڈکپ کے بعد بحرین میں بھی اسرائیل مخالف مظاہرے

بحرین کے علاقے سیترا کی عوام نے ایک بار پھر اسرائیلی صدر کے دورہ بحرین کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی مذمت کی ہے۔

مظاہروں کے دوران بحرینی عوام نے پلے کارڈز، بینرز اور فلسطینی پرچم اٹھار کھے تھے جن پر بحرین اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی بحالی کے خلاف نعرے درج تھے۔

اسرائیلی صدر اسحاق ہرزگ اتوار کو بحرین کا دورہ کرنے والے ہیں۔ خیال رہے کہ بحرین نے 2020 میں اس وقت کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ پر تعلقات کی بحالی کے لیے متحدہ عرب امارات کے ساتھ معاہدہ کیا تھا، جس پر عالم اسلام اور پوری دنیا میں برہمی اور ناراضگی کا اظہار کیا گیا تھا۔ عالم اسلام بالخصوص فلسطینی عوام نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے معاہدے کو مسلمانوں کے قبلہ اول اور فلسطین کی سرزمین سے غداری قرار دیا ہے۔

قطر سابق وزیر اعظم؛ نئے فلسطینی انتفاضہ کی پیشن گوئی

قطر کے سابق وزیر اعظم نے فلسطینی عوام کے خلاف صیہونی حکومت کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے ایک نئے انتفاضہ کے آغاز کے بارے میں خبردار کیا ہے جو بیس سال پہلے کے انتفاضہ سے زیادہ شدید ہوگا۔ ٹویٹر پر ایک پوسٹ میں انہوں نے لکھا: فلسطین کے مقبوضہ علاقوں میں جو کچھ ہو رہا ہے، قابضین کے ہاتھوں سر عام قتل و غارت، مکانات اور املاک کی تباہی سے لے کر جو کچھ ہو رہا ہے، وہ عرب اور عالمی دارالحکومتوں کی جانب سے بغیر کسی ردعمل کے انجام پا رہا ہے اور نہ ہی کوئی مذمت اور احتجاج ہو رہا ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسرائیل جو کچھ

بھی کرتا ہے، اس کو اس کی سزا نہیں ملتی ہے۔ ایک اور پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ بین الاقوامی خاموشی کے سائے میں فلسطینی عوام کے حقوق کے خلاف اسرائیل کے اقدامات میں شدت آئے گی اور اس سے اسرائیلیوں کو جبر اور خونریزی کی پالیسی پر گامزن ہونے کی ترغیب ملے گی۔

ایران، روس اور چین کا امریکا مخالف بلاک کا اعلان

آسٹریا کے شہر ویانا میں قائم بین الاقوامی تنظیموں میں تینوں ملکوں کے سفارت کاروں کا مشترکہ ملاقات میں اس بات کا اعلان کیا گیا

آسٹریا کے شہر ویانا میں قائم بین الاقوامی تنظیموں میں روس کے نمائندے "میخائل الیانوف" نے ایرانی اور چینی سفارت کاروں کے ساتھ ملاقات میں ایران، روس اور چین کی طرف سے کثیر الجہتی سفارت کاری کے نئے اتحاد کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اپنے ٹویٹر پیج پر ایک تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا "چین، ایران اور روس کے مستقل وفود نے باہمی دلچسپی کے امور پر سہ فریقی مشاورت کی۔ کیا یہ ملاقات کثیر الجہتی سفارت کاری کی ایک نئی مثلث یعنی چین، روس اور ایران کی طرح نہیں ہے؟ اس فریم ورک کو آسانی سے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کئی ممالک ہیں جو کثیر الجہتی نظام کی حمایت کرتے ہیں اور کسی بھی قیمت پر یک قطبی دنیا کو زندہ رکھنے کی کوششوں کی مخالفت کرتے ہیں"۔ روسی نمائندے کا یہ اعلان در اصل امریکی استکبار کی دھونس دھمکی کے یک قطبی نظام کے خاتمے کا اعلان ہے جو ایشیا کے تین مضبوط ممالک کی کاونٹر اسٹریٹجی کے نتیجے میں شکست و ریخت سے دوچار ہے۔ خیال رہے کہ امریکی سامراج اور یورپی استعمار کی اقوام عالم کے وسائل پر ڈاکہ ڈال کر اپنے ہاں آسائشوں کی جنت بنانے جبکہ استحصال زدہ ملکوں کو اپنے مہروں کے ذریعے مسلسل بدامنی اور غربت کے شکنجے میں رکھنے کی نفسیات نے دنیا بھر میں انہیں رسوا کر دیا ہے۔ آج ایشیا کے خودمختار ممالک مغربی بلاک کے اس وحشیانہ کھیل کو ختم کرنے کے لئے کاونٹر بلاک کی تشکیل کو ناگزیر قرار دینے لگے ہیں جس کے نتیجے میں یک قطبی نظام کے سیاہ بادل چھٹ جائیں گے۔

البتہ امریکا اور یورپ خطے میں اپنی اجارہ داری کو قائم رکھنے کے لئے اپنے غلام ملکوں کے ذریعے ایران، روس اور چین کے متذکرہ بلاک کو خانہ جنگی میں دھکیل کر داخلی طور پر الجھانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں جس کی مثال روس یوکرائن جنگ اور ایران کے خلاف کرد علیحدگی پسندوں کی امریکی حمایت کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ لیکن امریکا اور اس کے حواریوں کو اس میدان بھی حسب سابق رسوا کن شکست کا سامنا ہے۔

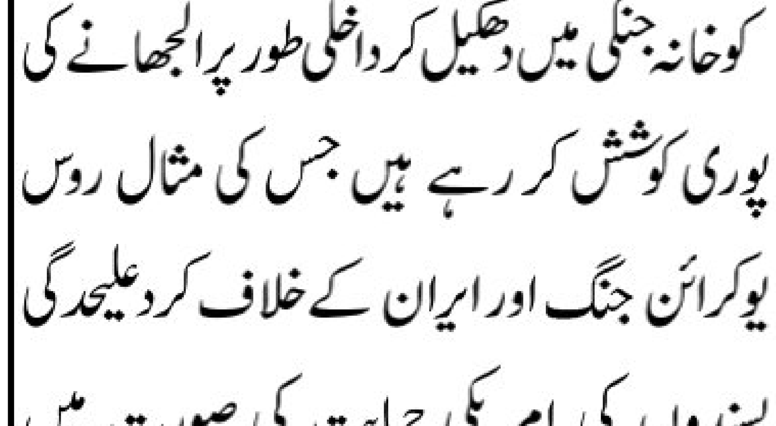

اگلی جنگ فیصلہ کن ہوگی؛ یمن کی دشمنوں کو دھمکی

یمن نے اپنی دشمنوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اگلی جنگ ایک فیصلہ کن جنگ سمجھیں کیوں کہ وہ اس جنگ میں دشمنوں کو مکمل طور پر نابود اور تباہ کر دیں گے۔

یمن نے اپنی دشمنوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اگلی جنگ ایک فیصلہ کن جنگ سمجھیں کیوں کہ وہ اس جنگ میں دشمنوں کو مکمل طور پر نابود اور تباہ کر دیں گے۔

حوزہ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، یمنی حکام نے خبردار کیا کہ وہ اگلی جنگ میں یمن کے دشمنوں کو تباہ کر دیں گے، اطلاع کے مطابق یمن کے وزیر دفاع محمد ناصر العتفی اور یمن کے جوائنٹ چیف آف اسٹاف عبدالکریم الغماری نے یمن کی آزادی کی 55ویں سالگرہ کے موقع پر ایک بیان جاری کیا۔

بیان میں کہا گیا کہ یمن پر حملہ کرنے والے اتحادی اور سامراجی ممالک یمن کی طرف سے پیش کردہ امن و صلح کے پیغام پر توجہ نہیں دے رہے ہیں، اگر دشمن اس بہترین موقع سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور جنگ کو ہوا دینے کی کوشش جاری رکھتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یمن ان کے لیے دلدل ثابت ہوگا اور اگلی جنگ حملہ آوروں کو خشکی، سمندر اور فضائی حملوں سے جلا کر راکھ کر دے گی۔

Scanned with CamScanner

انصاف کا احساس، انتہا پسندی کا روک تھام؛ آیت اللہ سیستانی

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے نمائندے کی آیت اللہ سیستانی سے ملاقات میں، بقائے باہمی کے کلچر کے فروغ، تشدد سے بچنے اور اقدار کے قیام پر زور دیا

مختلف معاشروں میں انصاف اور امن کے ایک پیمانہ کو محسوس کرنے کی سنجیدہ کوششوں پر خدا کی طرف سے مطلوب انسانی وقار کے لائق ہے، آیت اللہ سیستانی کے دفتر نے (بدھ کے روز) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے نمائندے کی آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی سے ملاقات کے بعد اعلان کیا کہ اس ملاقات میں انہوں نے پرامن بقائے باہمی کے کلچر کو فروغ دینے، تشدد سے بچنے اور اقدار کے قیام کے لیے کوششوں کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ آیت اللہ سیستانی کے دفتر کے بیان کے مطابق عراقی شیعوں کی اعلیٰ اتھارٹی نے اس ملاقات میں دنیا کے مختلف حصوں میں آزادیوں اور محدودیت کے نتیجے میں بہت سے لوگوں کی تکالیف کی طرف بھی اشارہ کیا۔مختلف معاشروں میں انصاف اور امن کے ایک پیمانہ کو محسوس کرنے کی سنجیدہ کوششوں پر خدا کی طرف سے مطلوب انسانی وقار کے لائق ہے، انہوں نے زور دیا اور مزید کہا کہ اس طرح کے انصاف کا احساس انتہا پسندانہ خیالات کو روکنے کے لیے جگہ فراہم کرتا ہے۔

امریکہ اب بھی عراق میں دہشت گردوں کے حامی ہے

عراق کی پارلیمنٹ کی سیکورٹی کمیٹی کے رکن احمد رحیم نے بتایا ہے کہ امریکہ عراق کے صوبہ دیالہ کے بعض علاقوں بالخصوص حمرین اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گھات لگائے ہوئے دہشت گردوں کی حمایت کر رہا ہے۔ یہ دہشت گرد ان علاقوں سے عراقی سیکورٹی فورسز پر حملے کرتے رہتے ہیں۔

اسی سلسلے میں عراق کے رکن پارلیمنٹ شیخ شعلان الکریم نے کہا ہے کہ امریکی فوجی عراق میں سرگرم دہشت گرد گروہوں کی کھل کر حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت عراق کے صوبہ صلاح الدین میں بہت واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے جہاں امریکی فوجی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے دہشت گرد گروہوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی فوجی سادہ کپڑوں میں دہشت گردوں کے ساتھ نظر آئے جو دہشت گردوں کی آزادی کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے۔

مراکش نے اسپین پر فتح کی جشن فلسطینی پرچم کے ساتھ منایا

قطر فیفا ورلڈ کپ کے انتہائی دلچسپ مقابلے میں مراکش نے اسپین کو پنالٹی شوٹ آؤٹ میں صفر کے مقابلے 3 گول سے شکست دے دی۔ مراکش کی قومی ٹیم کے کھلاڑیوں نے اسپین کو شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے بعد فلسطینی پرچم لہرا کر فتح کا جشن منایا۔ منگل کی شب کھیلے گئے اس میچ میں کوئی بھی ٹیم مقررہ اور اضافی وقت میں گول کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی، سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی فوٹو میں مراکش کے کھلاڑیوں کو میدان میں اپنے قومی پرچم کے ساتھ ساتھ فلسطینی پرچم بھی بلند کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔

مراکش کے اسٹرائیکر عبدالرزاق حمداللہ نے میچ کے بعد فلسطینی پرچم لہرایا اور اسٹیڈیم میں موجود شائقین سے خوب داد لی، کوارٹر فائنل میں اب مراکش کا مقابلہ پرتگال سے ہوگا جس نے منگل کی رات سوئٹزرلینڈ کو 6-1 سے شکست دی تھی۔ 2002 میں ترکی کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب مشرق وسطیٰ کا کوئی ملک ورلڈ کپ کا کوارٹر فائنل کھیلے گا۔

امریکا میں مساجد کے سامنے اسلام مخالف نفرت آمیز اقدامات

امریکی ریاست نیوجرسی میں کم از کم تین اسلامی مراکز اور مساجد کے سامنے مسلم مخالف نعروں اور بل بورڈز والے ٹرک کھڑے کیے جانے کے بعد لوگوں میں غم وغصہ ہے، نیوجرسی کے کئی کارکنوں اور رہنماؤں نے اس کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے اشتعال انگیز اور اہانت آمیز اقدام قرار دیا ہے۔ کونسل فار امریکن اسلامک ریلیشنز، نیو جرسی کے مطابق گزشتہ ہفتے کے روز موبائل بل بورڈ ٹرک مسلم سینٹر آف مڈل سیکس کاؤنٹی اور اسلامک سینٹر آف نیو برنسوک کے سامنے کھڑے تھے، جن پر 2008 کے ممبئی حملوں سے متعلق ویڈیوز اور تصاویر نشر کی جا رہی تھیں۔ اسی طرح کی ویڈیو اور فوٹیج والا ایک اور ٹرک بھی فورڈ میں نیو جرسی کی ایک مسجد کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا۔

بل بورڈز پر دھماکوں کی تصویریں، حملوں کے ذمہ داروں کے نام اور نفرت انگیز پیغامات نشر کیے جا رہے تھے۔ ایک بل بورڈ پر درج ذیل پیغام آویزاں تھا: ممبئی 11/26، ہم نہیں بھولیں گے، ہم معاف نہیں کریں گے۔

بین المذاہب کانفرنس؛ دنیا کے مسائل حل کرنے پر گفتگو

ہندوستان اور انڈونیشیا، دونوں ممالک تہذیب میں بہت یکسانیت ہے۔ دونوں ممالک میں اسلامی مدارس اور علما کا ہر دور میں بہت بڑا رول رہا ہے۔ ان تاثرات کا خیال قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے کیا۔ وہ راجدھانی کے انڈیا

اسلامک کلچرل سنٹر میں منعقد ہندوستان اور انڈونیشیا کی بین الاذہب کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے سب سے پہلے انڈونیشیا میں آئے زلزلے کی تباہی پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں انڈونیشیا کے وزیر محمود ایم ڈی کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے جکارتا میں ہماری دعوت قبول کی اور اپنے ایک بڑے وفد کے ساتھ اس کانفرنس میں شرکت کی۔ اجیت ڈوبھال نے مزید کہا کہ یہ کانفرنس ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں ہو رہی ہے۔ جو کہ خود دنیا کے لیے کثیرالمذاہب اور کثیر التہذیب کا نمونہ ہے۔ انہوں نے انڈونیشیا اور ہندوستان کے باہمی روابط پر بھی گفتگو کی۔

Scanned with CamScanner

آڈیالوجی اور ٹیکنالوجی میں توازن بامقصد معاشرہ تخلیق کرتا ہے

جامعہ عروۃ الوثقیٰ لاہور میں "ہنرستان رشد" سائنس کالج کا افتتاح، افتتاحی تقریب میں قومی ترقی میں سائنس وٹیکنالوجی کے کردار کے عنوان سے کانفرنس

حوزہ علمیہ جامعہ عروۃ الوثقیٰ لاہور میں "ہنرستان رشد" سائنس کالج کا افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں قومی ترقی میں سائنس وٹیکنالوجی کے کردار کے عنوان سے کانفرنس کا بھی انعقاد ہوا جس ملک بھر سے ہزاروں پروفیشنلز طلاب، اساتید، ڈاکٹرز اور انجینئرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے دانشوروں نے شرکت کی۔ علامہ سید جواد نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جامعہ عروۃ الوثقیٰ اپنے آغاز سے ہی اپنے علمی، دینی، سماجی اور قومی فرائض سرانجام دے رہا ہے اور اب یہ ادارہ ایک اور تعلیمی انقلاب کی بنیاد بن رہا ہے جہاں دینی مدارس کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے نظام تعلیم میں جدت لائی گئی اور ہنرستان رشد سائنس کالج کے افتتاح کے ساتھ ہی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت بھی ملحقہ دینی مدارس میں لازمی قرار دی گ ءہے۔ قومی ترقی میں سائنس وٹیکنالوجی کے کردار کے عنوان سے منعقدہ کانفرنس سے خطاب میں انکا مزید کہنا تھا کہ تعلیمی ماہرین کے ساتھ مشاورت اوران کے تجربات کو بروکار لاتے ہوئے آئندہ نسل کی تعلیم وتربیت کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا جس کے تحت مختلف تعلیمی مراکز اور شخصیات کے ساتھ علمی تبادلہ کو فروغ دیا جائے گا اور تحقیقاتی بنیاد پر تعلیمی نظام استوار ہوگا۔

انکا مزید کہنا تھا کہ سائنس وٹیکنالوجی کا کام انسان کو وسائل زندگی بنا کر دینا ہے اور وسائل کا کام انسان کو اپنے مقصد خلقت تک پہچانا ہے۔ اگر ہم یہ تناسب قائم کر لیتے ہیں تو کہہ سکتے ہیں کہ یہ دونوں علوم ٹیکنالوجی اور آئیڈیالوجی اپنا کام کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہو پا رہا جس کی وجہ سے معاشرہ نامتوازن و بے مقصد ہو چکا ہے۔

انکا کہنا تھا کہ بدقسمتی سے ہم قرآنی تعلیمات سے دور ہونے کی وجہ سے اپنے انسانی اہداف کو بھی بھول چکے ہیں لہذا نہ ہم اپنی ضرورت کے وسائل بھی خود بناتے ہیں نہ استعمال آتا ہے۔ پاکستان ابھی انہی دو بنیادی مشکلات کا شکار ہے لیکن تعلیم وہ دریا ہے کہ اگر بہتا رہا تو انشاء اللہ سارا ملک سرسبز ہو جائیگا۔

ملی یکجہتی کونسل کے وفد کی عراقی سفیر سے ملاقات

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سیکریٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی سربراہی میں اعلی سطحی وفد نے اسلام آباد میں واقع عراقی سفارتخانے کا دورہ کیا اور عراقی سفیر محترم جناب حامد عباس صاحب سے ملاقات کی۔ اسلامی تحریک پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، پیر سید صفدر گیلانی، سید ثاقب اکبر، سید ناصر عباس شیرازی، مفتی عبدالشکور نقشبندی، مفتی گلزار نعیمی، مفتی معرفت شاہ اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے وفد نے عراق میں نئی حکومت کی تشکیل پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے عراقی عوام کے لئے نیک خواھشات کا اظہار کیا اور اربعین کے ایام میں پوری دنیا سے کربلا میں کروڑوں زائرین کی میزبانی اور بہترین انتظامات پر عراق کو خراج تحسین پیش کیا۔ خاص کر پاکستان کے لاکھوں زائرین کے لئے بہتر انتظامات پر شکریہ ادا کیا۔

ملکی معیشت کوسود سے پاک کرنے کی ضرورت ہے؛ علامہ میثمی

زہرا آکادمی پاکستان کے تحت کراچی کے مقامی ہوٹل میں بعنوان سود سے پاک پاکستان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس سے علامہ شیخ شبیر حسن میثمی رکن شریعہ ایڈوائزری کمیٹی اسٹیٹ بینک پاکستان، سابق سینئر فرید احمد پراچہ، مفتی ارشاد احمد اعجاز چیئرمین شریعہ ایڈوائزری کمیٹی اسٹیٹ بینک، اشفاق یوسف تولا، محمد اسلام سابق سنئیر جوائنٹ ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سید عامر علی، احمد علی صدیقی، فیصل شیخ، احمد صدیقی سمیت بینکنگ سیکٹر سے وابستہ شخصیات نے اظہار خیال کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رکن شریعہ ایڈوائزری کمیٹی اسٹیٹ بینک پاکستان علامہ شیخ شبیر حسن میثمی کا کہنا تھا کہ ملکی معیشت کو سود سے پاک کرنے اور اسلامی معاشی و بینکنگ نظام نافذ کرنے سے متعلق وفاقی حکومت کو اپنا تعاون اور کردار بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔

سخت ترین حالات میں بھی اطمینان رکھنا امام حسینؑ کے پیروکار کی علامت

اللہ نے انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے انبیاء کو بھیجا، آسمانی کتابیں نازل فرمائیں اور اسے بااختیار بھی بنایا۔ اگر اللہ چاہتا تو اس کا برعکس بھی ہوسکتا تھا

امتِ واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے آئی ایس او بہاولپور کی جانب سے تعمیر وطن کانفرنس میں شرکت اور خطاب کیا۔ انہوں نے "مقائسہ مابین الہی و مادی انسان" کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے انبیاء کو بھیجا، آسمانی کتابیں نازل فرمائیں اور اسے بااختیار بھی بنایا۔ اگر خدا چاہتا تو اس کے لئے عین ممکن تھا کہ انسان کو فرشتوں کی طرح پاکیزہ، نیک، متبع اور بے اختیار خلق کرتا لیکن اللہ نے انسان کو خیر وشر کی قوتیں عطا کیں اور ان دو قوتوں کے فرق کو سمجھنے کے لئے ایک باطنی پیامبر سے بھی نوازا جسے عقل کہتے ہیں۔ انسان ملکوتی اور ناسوتی خصوصیات کا مجموعہ ہے، ظاہری طور پر اس کی مدد کے لئے انبیاء و آسمانی کتابوں کو نازل کیا گیا تا کہ وہ اس کے اندر کے حقیقی انسان کو بیدار کر سکیں اور عقل کے دائرہ میں رشد و ہدایت کا وہ راستہ دکھائے جہاں فرشتے بھی اس کے مقام پر رشک کریں۔ لیکن بعض اوقات انسان عقل رکھنے کے باوجود عارضی مفادات کے حصول کے لئے غلط راستہ کا انتخاب کرتا ہے ۔ اگرچہ ظاہری طور پر وہ مفادات فائدہ مند محسوس ہوتے ہیں لیکن ابدی زندگی کے لئے خسارہ کا باعث ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

فلسطین امت مسلمہ کا اولین مسئلہ ہے؛ علامہ ساجد

جب تک ارض فلسطین کا حل فلسطینی عوام کی امنگوں کے مطابق نہیں ہوتا پائیدار امن ممکن نہیں؛ علامہ سید ساجد نقوی کا خطاب

قائدملت جعفریہ علامہ ساجدعلی نقوی کہتے ہیں کہ مسئلہ فلسطین امت مسلمہ کا اولین ترین مسئلہ ہے، جب تک ارض فلسطین کا حل فلسطینی عوام کی امنگوں کے مطابق حل نہیں ہوتا پائیدارامن قائم نہیں ہوسکے گا، قائداعظم کے فرمان کے مطابق اسرائیل ناجائزاور قابض ریاست ہے۔ انسان کو آزاد پیدا کیا گیا مگر ہر دور میں اسے ایک نئے انداز میں غلامی کا سامنا کرنا پڑا ہے، دنیا میں سب سے خطرناک تہذیبی غلامی ہے جس نے انسان کے شعور پر حملہ کرکے اس سے سوچنے اور جینے کا حق تک چھین لیا ہے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم فلسطین، غلامی کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کیا۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ مسئلہ فلسطین امت مسلمہ کا اولین معاملہ ہے، جب تک ارض فلسطین کا حل فلسطینی عوام کی امنگوں کے مطابق نہیں ہوتا پائیدار امن قائم نہیں ہوسکے گا، قائد اعظم کے فرمان کے مطابق اسرائیل ناجائز، قابض ریاست ہے، بابائے قوم اس وقت کی فلسطینی قیادت کے ساتھ بھی مسلسل رابطے میں تھے، مفتی اعظم فلسطین جناب امین الحسینی اور قائداعظم محمد علی جناح کے آپس میں گہرے مراسم اور تعلقات تھے۔

ممبر کی عظیم ذمہ داری خودداری اور اخلاص کے ساتھ انجام دیں

المصطفی آڈیٹوریم جامعۃ الکوثر میں استقبال ایام فاطمیہ کے عنوان سے ''فاطمۃ علیہا السلام کوثر العطاء'' کانفرنس منعقد ہوئی، مختلف علماء اور خطباء کی شرکت

المصطفی آڈیٹوریم جامعۃ الکوثر میں استقبال ایام فاطمیہ کے عنوان سے ''فاطمۃ علیہا السلام کوثر العطاء'' کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان بھر میں محراب ومنبر کی زینت بننے والے جامعۃ الکوثر کے خطباء ومبلغین کرام کو مدعو کیا گیا۔ کانفرنس کا مقصد ادارہ کے خطباء کرام کی حوصلہ افزائی اور بزرگ علمائے کرام کے موعظہ حسنہ سے خطباء کرام کو مستفید کرانا تھا۔ اس پرنور کانفرنس کا باقاعدہ آغاز مدرسہ حفاظ سکردو کے طالب علم حافظ فیض اللہ نے تلاوت کلام الہٰی سے کیا۔ پھر شعبہ تبلیغات الکوثر کے کوارڈینیٹر مولانا نقاش الحسنین نے استقبالیہ کلمات پیش کئے۔ بعد ازآں جامعۃ الکوثر کے فاضل اہل منبر کی نمائندگی میں خطیب جامع مسجد بوستان زہراء فیصل آباد مولانا دلاور علی نجفی، کے پی کے میں سرگرم عمل مولانا شبیب حسین، پرنسپل جامعہ مرتضی چکوال مولانا نعیم عباس نجفی اور پرنسپل الھادی ایجوکیشن سسٹم مولانا سید محمد علی ہمدانی نے اظہار خیال فرماتے ہوئے اپنی تجربات و مشاہدات سے آگاہ فرمایا۔ پھر مولانا صابر حسین سراج نے خطباء و مبلغین تک مستند تبلیغی مواد پہنچانے اور جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے سلسلہ تبلیغ و ترویج دین کی خاطر تشکیل کردہ ویب سائٹ "رسالات" کے بارے ملٹی میڈیا پریزینٹیشن پیش کیا۔ اس کے بعد مسئول شعبہ تبلیغات الکوثر علامہ اشرف حسین اخونزادہ نے شعبہ تبلیغات کی ضرورت وفعالیت پر روشنی ڈالی۔

آخر میں شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی نے کلیدی خطاب کرتے ہوئے منبر و محراب کی ذمہ داری نبھانے والے فاضلین کو خراج تحسین پیش کیا۔ اورنصیحت فرمائی کہ منبر کی اس انتہائی پروقار ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے خودداری اور اخلاص کی صفت سے اپنے آپ کو آراستہ کرنا نہ بھولیں۔ یوں یہ نورانی نشست دعائیہ کلمات کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔

جامعہ روحانیت بلتستان کی جانب سے علمی نشست کا اہتمام

جامعۂ روحانیت بلتستان کے شعبۂ تحقیقات کی جانب سے مرحلہ وار منعقد کی جانے والی علمی اورتحقیقاتی نشستوں کے سلسلے کی پہلی نشست بروز جمعہ ۲ دسمبر ۲۲۰۲ء کو فاطمیہ ہال حسینیہ بلتستانیہ قم میں منعقد ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق، اس علمی نشست سے خطاب کرتے ہوئے حجۃ الاسلام ڈاکٹر موسیٰ عرفانی نے اپنے ڈاکٹریٹ کے تھیسیز کا scientific process بیان کیا۔ ان کے تھیسز کا موضوع ''ائمہؑ کے سماجی اخلاقیات کے متعلق موجود روایتوں کا قران کے سماجی اخلاقیاتی اصولوں کی روشنی میں تجزیہ و تحلیل'' تھا۔ انہون نی اپنی علمی کاوش کے متعلق اظہار خیال کرنے کا موقع فراہم کرنے پر

جامعۂ روحانیت کے صدر محترم اور شعبۂ تحقیقات اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح کی علمی نشستوں کی افادیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیگر محققین کو اپنی علمی تحقیقات بھی ان جیسی علمی نشستوں میں پیش کرنے کی تاکید کی۔

راجہ ناصر کا کابل میں پاکستانی ناظم الامور پر حملے کی مذمت

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کابل میں پاکستانی ناظم الامور پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم شروع دن سے ہی طالبان سے مزاکرات کے مخالف رہے ہیں۔

تحریک طالبان پاکستان را کے ہاتھ میں کھلونا بنی ہوئی ہے۔ سیاسی اور معاشی بحرانی صورتحال میں تحریک طالبان کا پاکستان پرحملوں کا اعلان پاکستان دشمن قوتوں کی آلہ کاری کا واضح ثبوت ہے۔ انکا کہنا تھا کہ سرحد پار سے مسلسل حملے کئے جارہے ہیں افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہورہی ہے۔ تحریک طالبان پاکستان افغانستان میں بیٹھ کر ریاست پاکستان پر حملہ آور ہے پاکستانی حکومت افغانسان کی طالبان حکومت سے احتجاج کرنے سے بھی گھبرا رہی ہے۔ اس سے بڑھ کر ہماری بین الاقوامی سطح پر توہین اور کیا ہوسکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اھل بیتؑ کی تعلیمات عقلانیت، عدالت اور منطق پر مبنی ہیں

اہلبیت کونسل انڈیا کے اجلاس عام میں مجمع جہانی اہلبیتؑ کے جنرل سکریٹری آقائے رضا رمضانی سمیت متعدد علمائے کرام کا خطاب

مجمع جہانی اہلبیت کے جنرل سکریٹری حجۃ الاسلام والمسلمین آقای رضا رمضانی نے کہا کہ اھل بیت کی تعلیمات عقلانیت، عدالت اور منطق پر مبنی ہیں۔ حجۃ الاسلام و المسلمین رضا رمضانی نے اہلبیتؑ کونسل انڈیا کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ساتویں اجلاس عام میں ایران کلچر ہاوس نئی دہلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے ہر ملک میں پیروان اہلبیتؑ کی موجودگی اہلبیت کی تفکر و عقلانیت، امنیت و عدالت والی منطق سے بہرہ مند ہونے کا نتیجہ ہے یہ منطق تمام انسانیت کے لئے قابل قبول اور پسندیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہلبیتؑ طاہرین کے تعلق سے ہمارا یہ ماننا ہے کہ وہ نہ صرف شیعوں یا سنیوں بلکہ تمام عالم بشریت کے امام ہیں ان کی بیان کردہ تعلیمات تمام انسانیت کیلئے ہیں جیسا کہ نہج البلاغہ میں ہے کہ امام علی نے اپنے فرزند امام حسن سے فرمایا جو کچھ اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرو اور جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو اسے دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرو۔ ورلڈ اہلبیتؑ اسمبلی عالمی سطح پر معارف اہلبیتؑ کی نشر و اشاعت کیلئے خدمات انجام دے رہی ہے اور اس سلسلے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے حاضر ہے۔ اس اجلاس میں ہندوستان میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین آقای مہدی مہدوی پور نے انسانی معاشرے کی ہدایت و رہنمائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے امام علیؑ بشریت کے لئے ہدایت گر ہونے کی طرف اشارہ کیا۔

نجف اشرف میں شہید ثالثؒ پر سیمینار

شہید ثالث علیہ الرحمہ کے یوم شہادت پر مؤسسۂ امام موسیٰ ابنِ جعفر علیہما السلام کی طرف سے ایک سمینار کا انعقاد کیا گیا جو بمقام مہمان سرائے امام حسن علیہ السّلام زیر نگرانء حرم امام علی علیہ السلام واقع ہوا جس میں دفاتر مراجع کی نمائندگی، حوزۂ علمیۂ نجف اشرف کے بزرگ اساتیذ اور علمائے کرام کی شرکت رونقِ جلسہ قرار پائی۔ آغازِ جلسہ تلاوتِ کلامِ پاک سے محترم شیخ بشیر ترابی نجفی نے کیا اس کے بعد سید ابو ثمامہ عابدی نے بارگاہِ امیر المومنین علیہ السلام میں قصیدۂ کوثریہ پیش کیا اور پھر شہیدِ ثالث علیہ الرحمہ کی مجاہدانہ زندگی اور انکے بے لوث خدماتِ دین پر تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا جس میں ان متعدد شخصیات نے حسب تسلسل روشنی ڈالی۔

مقررین نے اپنی گفتگو میں متعدد نکات پر توجہ دلاتے ہوئے مؤسسۂ موسیٰ ابنِ جعفرؑ برائے تحقیق و تالیف و ترجمہ کے اس اقدام کو سراہا۔ اور کہا: تحقیق و تالیف و ترجمہ کوئی آسان کام نہیں بلکہ ایک سنگین ذمہ داری ہے اس میں طلاب دینیہ کو پیش پیش ہونا چاہئے۔ ان کا مزید کہنا تھا: ہندوستانی علما کی مظلومیت اور کیا ہوگی کہ چند علما کے علاوہ اکثر کی زندگی اور قلمی آثار سے حوزاتِ علمیہ محروم رہے۔

بابری مسجد کی شہادت کے بعد ہندو انتہا پسندوں کی نظر عیدگاہ پر

اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا نے متھرا ضلع کے شری کرشنا جنم بھومی-عیدگاہ کمپلیکس کے بارے میں دعوا کیا ہے کہ قدیم مندر کی جگہ ہے

اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا نے متھرا ضلع کے شری کرشنا جنم بھومی-عیدگاہ کمپلیکس میں 6 دسمبر کو 'لڈو گوپال' کے جلبھیشیک کرنے اور ہنومان چالیسہ پڑھنے کی اجازت مانگی ہے۔ مہا سبھا کا دعویٰ ہے کہ مسجد کا احاطہ قدیم شری کرشنا مندر کا حصہ تھا۔ متھرا انتظامیہ نے ضلع میں کسی بھی سیاسی، سماجی یا مذہبی تنظیم کی طرف سے پانچ یا پانچ سے زیادہ لوگوں کے گروپ کی اجازت کے بغیر جلسہ، دھرنا اور مظاہرے وغیرہ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی اگلے سال 28 جنوری تک نافذ رہے گی۔

انتظامی ذرائع کے مطابق ایودھیا میں بابری

مسجد کے انہدام کے 30 سال مکمل ہونے پر کچھ خاص سرگرمیوں جیسے ہنومان چالیسہ کا پڑھنا اور بلدیاتی انتخابات وغیرہ کے پیش نظر یکم دسمبر سے 28 جنوری تک امتناعی احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔

اکھل بھارتیہ ہندو مہا سبھا کے قومی خزانچی دنیش شرما نے جمعہ کو ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے اپنے خون سے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر 6 دسمبر کو سری کرشنا جنم بھومی کمپلیکس میں واقع شاہی عیدگاہ میں ہنومان چالیسہ پڑھنے کی اجازت مانگی ہے۔

لکھنؤ؛ درسگاہ باقریہ میں ''نہج البلاغہ تعلیمی مقابلہ'' کا انعقاد

لکھنؤ کے دینی درسگاہ باقریہ غازی، منڈی میں آج پر جوش تعلیمی مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں درسگاہ باقریہ کے طلاب کے علاوہ مختلف مدرسوں کے طلاب خصوصا مدرسہ ''حجت العصر'' کے طلاب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ''نہج البلاغہ تعلیمی مقابلہ'' کا باقاعدہ آغاز کرنے کے لئے سب سے پہلے تلاوت قرآن پاک مدرسہ حجت العصر کے طالب علم ''باقر مرزا'' نے کی۔ درسگاہ کے صدر مدرس مولانا حسن عسکری ممتاز الافاضل نے طلاب کو تعلیمی مقابلہ کی افادیت کے بارے میں بتایا۔

لکھنؤ؛ درسگاہ باقریہ میں '' نہج البلاغہ تعلیمی مقابلہ '' کا انعقاد

نہج البلاغہ تعلیمی مقابلہ کے کوآرڈینیٹر اور درسگاہ باقریہ کے بانی مولانا حسین عباس ترابی نے نہج البلاغہ تعلیمی مقابلہ کے انعقاد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انسان کی کامیابی کا راز قرآن اور اہل بیت کی تعلیمات میں ہی مضمر ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کو ابتدائی زندگی سے قرآن اور اہل بیتؑ کی تعلیمات خصوصا نہج البلاغہ کی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔ آج مسلمانوں کی بدبختی کا سبب قرآن اور اہل بیتؑ کی تعلیمات سے دوری ہی ہے۔

Scanned with CamScanner

دہلی؛ اسلام و ہندوازم کے باہمی روابط پر بین الاقوامی کانفرنس

ثقافتی روابط کو فروغ دینے میں ہمیشہ سرگرم کردار ادا کرنے والے ایران کلچر ہاؤس نے اس پروگرام کے انعقاد میں کردار ادا کیا

دہلی/ ہندوستان کے ساتھ ایران کے دیرینہ اور تاریخی تہذیبی اور ثقافتی روابط کو فروغ دینے میں ہمیشہ سرگرم کردار ادا کرنے والے ایران کلچر ہاؤس نے آج ایک بار پھر منفرد پہل کرتے ہوئے عالمی معاشرہ کو سماجی امن و ارتقا پر مبنی بقائے باہمی کے رموز سے آشنا کرانے کی غرض سے 'اسلام و ہندوازم مذاکرات- امن و ارتقا میں بقائے باہمی کا رول' کے عنوان سے بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں ہندوستان اور ایران کے ماہرین ادیان نے اسلام و ہندو ازم کے مشترکہ روحانی پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی۔ ایران کلچر ہاؤس نئی دہلی، علی گڑھ انٹر فیتھ سنٹر اور راما کرشنا مشن، دہلی کے باہمی اشتراک سے منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں مختلف مذہبی رہنماؤں نے جہاں ہندوستان اور ایران کی مشترکہ تہذیب و ثقافت پر اپنے خیالات اور تجربات کا اشتراک کیا وہیں دو بڑی قوموں کے درمیان بنیادی یکسانیت کی توضیح کرتے ہوئے آنے والی نسلوں کو اپنے تاریخی ورثہ کی حفاظت کے لئے مل کر کام کرنے کی تلقین کی۔ اپنی نوعیت کی اس منفرد کانفرنس میں ایران کلچر ہاؤس کے کلچرل کونسلر ڈاکٹر محمد علی ربانی اور راما کرشنا مشن کے صدر سوامی شانتا تمانند نے شرکت کی۔

آل انڈیا شیعہ پرسنل لابورڈ ملت کو متحد کرنا چاہتا ہے

آج جو ملت کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے اگر وہ ایک ہوجائے تو حکومتیں بھی ہماری آواز سننے پر مجبور ہوں گی؛ مولانا یعسوب عباس

ممبئی/ آل انڈیا شیعہ پرسنل لابورڈ کا تاریخی اجلاس عام مسجد ایرانیان مغل مسجد میں ۴ دسمبر کو رات ۷ بجے بورڈ کے صدر حجۃ الاسلام مولانا سید صائم مہدی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لابورڈ ہندوستان میں چھپلے لگ بھگ ۸ کروڑ شیعوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کر رہا ہے۔ جلسہ کا آغاز حجۃ الاسلام آغا نجفی کرگلی نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے انجام دیئے۔ صدر استقبالیہ کمیٹی حاجی صفدر کرمالی نے اپنی استقبالیہ تقریر میں دور دراز سے تشریف لائے حضرات علماء، خطباء و دانشوران کا استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ بورڈ کے صدر حجۃ الاسلام مولانا سید صائم مہدی نے اپنے صدارتی خطبے میں بورڈ کی ضرورت اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ کہ مختلف مسائل جو ملت کو درپیش ہوتے ہیں بورڈ ہر موقع پر اس کے لئے آواز بلند کرتا ہے اور اس کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کووڈ میں بھی بورڈ نے برابر آن لائن پروگرام کئے اور ملت کے لئے آواز اٹھائی۔

بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ بھاری پتھر ایک ضرب میں نہیں ٹوٹتا بلکہ مسلسل اس پر ضربیں لگانا ہوتی ہیں آل انڈیا شیعہ پرسنل لابورڈ کے یہ جلسے اس بھاری پتھر پر ضرب ہیں جو ہمارا حق دبائے ہوئے ہیں۔

مولانا یعسوب عباس صاحب کا کہنا تھا کہ شیعہ پرسنل بورڈ ملت کو تسبیح کی طرح ایک دھاگے میں دیکھنا چاہتا ہے۔ آج جو ملت کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے اگر وہ ایک ہوجائے تو حکومتیں بھی ہماری آواز سننے پر مجبور ہوں گی۔

علامہ طباطبائیؒ کسی خاص خطے سے مختص نہیں ہیں

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینٹر فار انفارمیشن ٹیکنالوجی آرٹیوریم میں علامہ طباطبائیؒ کی شخصیت اور علمی آثار پر شعبۂ اسلامیات جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی اور ہیومینٹیز ایڈوانس اسٹڈیز انسٹی ٹیوٹ کے باہمی تعاون سے ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سرزمین ہندوستان اور ایران کی علمی اور ادبی مایۂ ناز شخصیات کے ساتھ ساتھ مختلف یونیورسٹی کے اسکالرز، اساتذہ اور اسٹیوڈینز، مذہبی، ثقافتی دانشوروں اور سماجی عہدہ داروں نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آقای مہدی مہدوی نے کہا: علامہ طباطبائی کسی خاص خطے سے نہیں بلکہ پورے عالم اسلام اور عالم بشریت سے ہیں۔ کانفرنس کے مقررین نے علامہ طباطبائیؒ کی علمی، عرفانی اور قرآنی خدمات پر اپنے زریں خیالات کا اظہار فرمایا اور تاکید کی اس دور میں علامہ طباطبائی کی شخصیت سے واقفیت اہم ہے اس لئے کہ ان کی تعلیمات قرآنی، فلسفی اور اخلاقی مسائل پر مشتمل ہیں وہ معنویات کا سرچشمہ ہیں۔

آل انڈیا مسلم کونسل کا ہدف ملت کی بیداری ہے

آل انڈیا ملی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا ملی کونسل کے قومی نائب صدر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی نے کہا کہ کہ ملی کونسل کے اس دورے کا مقصد مسلمانوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرنا ہے کہ ملت کا ہر فرد امت کے کاموں کے لیے اپنے اندر جذبہ پیدا کیا جائے اور انہیں پورے طور آداب مسلمانی سکھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملی کونسل ایسی نسل تیار کرنا چاہتی ہے جو عمل و کردار اور علم فکر کے اعتبار سے مسلمان اور نبی کریم کے فدا ہوں، خواہ کچھ بھی ہو جائے دین سے سرمو انحراف گوارا نہ کریں، یہی ملی کونسل کی دعوت ہے اور یہی پیغام دینے ہم آپ کے پاس آئے ہیں۔

مولانا نے مزید کہا کہ تعلیم ترقی کی شاہِ کلید ہے، اس کے بغیر ترقی کا تصور بھی محال ہے، آل انڈیا ملی کونسل نے تعلیمی مشن 2050ء چلا رہی ہے، کونسل کا عزم کہ آئندہ پچاس سالوں میں ملت کے آخری فرد تک علم کی روشنی یقینی طور پر پہنچ جائے آئندہ 30/ سالوں تک یہ تحریک جاری رہے گی اور گھر گھر تک پہنچے گی۔

Scanned with CamScanner

تھائی لینڈ میں پہلی مسلم خاتون گورنر مقرر

57 سالہ پتی موہ سعدی یامو کو تھائی لینڈ کے ایک صوبے کی پہلی مسلم خاتون گورنر بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ انکی تقرری کو مرکزی کابینہ نے منظوری دی۔ پتی موہ سعدی یامو کے گورنر بننے سے تھائی لینڈ میں مسلم خواتین کی حالت میں سدھار کا اشارہ ملتا ہے۔ پتی موہ سعدی یامو کو جنوبی صوبے پتانی کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ بودھ مذہب کے ماننے والوں کی اکثریت والے ملک تھائی لینڈ میں پتی موہ سعدی یامو کو وزارت داخلہ میں کام کرنے کا 29 برس کا تجربہ ہے۔ وہ ناراتھی وتی صوبے کی نائب گورنر بھی رہ چکی ہیں۔

طالبان نے پریس کانفرنس کرنے والی خواتین کو گرفتار کرلیا

کابل/ افغانستان میں مغربی کابل میں ہزارہ کے علاقے دشت برچی میں طالبان کی جانب سے جمعرات کو خواتین کی پریس کانفرنس کو طالبان نے چار مردوں سمیت روک لیا اور خواتین صحافیوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔ خامہ پریس کی رپورٹ کے مطابق دہشت گرد تنظیم نے کانفرنس میں خلل ڈالا اور خواتین انسانی حقوق کی مظاہرین کو نامعلوم مقام پر لے گئے۔ ایک مقامی میڈیا ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا طالبان نے خواتین کی طرف سے منعقد کی گئی پریس کانفرنسوں میں خلل ڈالنے سے پہلے احاطے کو گھیرے میں لے لیا، انہیں زبردستی گرفتار کیا اور ان کے موبائل فون چھین لیے۔ افغانستان کی سیاسی جماعت موومنٹ فار چینج کی بانی اور افغان امن مذاکراتی وفد کی ایک رکن فوزیہ کوفی نے کہا کہ "افغانستان میں انسانی حقوق کی خواتین کارکنوں کی من مانی گرفتاریوں کے لیے طالبان کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ خواتین کو اپنی شہری اور سماجی شرکت کا حق حاصل ہے۔ زیادہ دباؤ کے نتیجے میں زیادہ مزاحمت ہوگی۔

آج خواتین انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری ادا کریں؛ زکزاکی

صوفی تیجانی نائیجیرین خواتین کی انجمن ''جمعیۃ الذکریات'' نے نائجیریا میں شیعوں کے رہبر شیخ ابراہیم زکزاکی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا ہے۔
اس ملاقات میں مسلمان خواتین نے اپنی مختلف سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی نیز اس دوران پیش آنے والی مشکلات کی جانب اشارہ بھی کیا۔ شیخ ابراہیم زکزاکی نے اسلام میں قرآن مجید کی رو سے خواتین کا مقام اور معاشرے اور گھر میں ان کے کلیدی کردار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کی دنیا میں آپ مسلمان خواتین کی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ دین و معارف اسلامی کی بناء پر آپ پر عائد فردی و اجتماعی ذمہ داریوں کو جانیں اور اور ان کی انجام دہی سے اپنے آپ کو ایک جہانی نمونہ عمل کے عنوان سے پہچنوائیں۔

خواہر طاہرہ ظفر؛ آئی ایس او طالبات کے مرکزی صدر مقرر

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان (طالبات) کا سالانہ مرکزی کنونشن بعنوان "تعمیر ملت و استحکام وطن" قومی مرکز شادمان لاہور میں منعقد ہوا۔
کنونشن کے آخری روز آئی ایس او پاکستان شعبہ طالبات کی 34 ویں میر کارواں کا اعلان کردیا گیا۔ نئے سال کیلئے ملتان ڈویژن سے تعلق رکھنے والی خواہر طاہرہ ظفر کو نئی رہنما منتخب کرلیا گیا ہے۔
اس موقع پر نئی میر کارواں کا شاندار استقبال کیا گیا۔ کنونشن میں ملک بھر سے آئی ایس او پاکستان کے عہدیداران اور سابقین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ نئی مرکزی صدر طاہرہ ظفر کا کہنا تھا کہ وہ تنظیم کی بہبود اور توسیع کیلئے خصوصی کام کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کو تعمیر وطن کے عنوان سے منائیں گے اور اس حوالے سے خصوصی سیمینارز اور کانفرنسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ کنونشن میں آئی ایس او طالبات سے وابستہ کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کراچی؛ زن، زندگی، حجاب ورکشاپ؛ تقریری اور ڈرائنگ مقابلے

حالات حاضرہ کے پیش نظر یہ موضوع اہم ضرورت ہے، جبکہ اسلام مخالف اہر طرح سے عورت کو غلط طریقے سے اکسا کر اپنے مذموم عزائم پورا کرنا چاہتے ہیں۔

حالات حاضرہ اور امریکی حجاب مخالف پروپیگنڈہ کے خلاف عزاخانۂ قتیل العبرات کراچی کی جانب سے زن، زندگی اور حجاب کے عنوان سے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین نے آنلائن بھی شرکت کیں۔ قتیل العبرات کے مینجمنٹ کے مطابق، حالات حاضرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ موضوع اس وقت ہر عورت کے لئے اہم اور اس کی سپر ہے، جبکہ اسلام مخالف دشمنان خدا ہر طرح سے عورت کو غلط طریقے سے اکسا کر اپنے مذموم عزائم پورا کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ عنوان دشمنوں کی ناک رگڑنے کے لیے ہے۔ زن، زندگی اور آزادی کے بجائے زن، زندگی اور حجاب کے عنوان پر ورکشاپ کا اہتمام گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں چھوٹے بچوں نے ڈرائنگ اور نقاشی کی اور 11 سال سے 20 سال تک کی بچیوں نے تقریری مقابلے میں حصہ لیا۔ اس پروگرام کی آرگنائزر سیدہ نصرت نقوی صاحبہ کے مطابق یہ پروگرام لائیو نشر کیا گیا ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مبارکباد کے بعد تمام نیوز چینلز جوان پروگرامز کو نشر کرنے میں تعاون کرتے ہیں، ان کا شکریہ ادا کیا اور انہوں نے کہا امریکہ یہ مت سمجھے کہ وہ اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے ایران کے خلاف ایذا رسانیاں جاری رکھنے میں کامیاب ہوجائے گا۔ خاتون کا پردہ اس کی بقاء کی ضمانت ہے اور ان کے کسی کام میں حائل نہیں۔ خاتون پردے کی حدود میں رہتے ہوئے تمام کام کرسکتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سیرت فاطمی کا اخلاقی پہلو

(ایام فاطمیہ کی مناسبت سے خصوصی مضمون/محمد سجاد شاکری)

مقدمہ: حضرت زہراؑ نے جس گود میں پرورش پائی وہ رسالت و نبوت کا آغوش مبارک ہے جن کی اخلاق و کردار کی گواہی رب العالمین دے رہا ہے: ''اور بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں''، ایسی آغوش سے پرورش پانی والی خاتون کی زندگی کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھی اخلاق کے کس بلند درجے پر فائز ہیں۔ حضرت زہرا کی شخصیت نہ فقط خواتین کے لئے اسوہ و نمونہ ہے بلکہ تمام مسلم و غیر مسلم مرد و زن اپنے زمانے کے عصری تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اخلاقی میدان میں بھی آپ کو اپنے لئے رول ماڈل اور نمونہ قرار دے سکتے ہیں کیونکہ آپ کی شخصیت کے عناصر درحقیقت ایک انسان کامل بلکہ خود اسلام کے عناصر ترکیبی ہیں۔ ہم یہاں پر آپ کی اخلاقی سیرت کے کچھ نمونے بیان کریں گے۔

الف) سیرتِ اخلاقی برائے جوانان:

حضرت فاطمہؑ ایک نیک رفتار، مہربان، سنجیدہ، عقل مند اور کامل ایمان رکھنے والی ایک جوان خاتون تھیں جس نے اپنی پوری جوانی کو اسلام و مسلمین اور رسالت ولایت کے دفاع اور اس کے اہداف کے حصول میں بسر کیں۔ آپ عبادت میں پرنشاط، خانہ داری میں کامیاب گھریلو خاتون، اخلاق میں مہذب، سیاست میں پختہ سیاستدان، میدان مبارزہ میں محفوظ پشت پناہ، منافقین اور مشرکین کا سرسخت دشمن، مؤمنین کا نہایت چاہنے والی اور تربیت فرزند میں ایک کامیاب ماں تھیں جس نے چار یادگار نمونہ عمل فرزندوں کو اسلامی معاشرے کے حوالے کیں۔

آپ کی زندگی کے چراغ ۱۸ سال کی عمر میں گل ہوگئے جو ایک انسان کے عنفوان جوانی کا وقت کہلاتا ہے اسی لئے آپ کی شخصیت سب سے زیادہ جوانوں اور نوجوانوں کے لئے نمونہ عمل ہے لہذا جوانوں کو چاہئے کہ دینی احساسات و جذبات کو فکری بصیرت کے پیرائے میں ڈال کر آپؑ کی زندگی کے علمی، اخلاقی، سیاسی اور سماجی پہلوؤں کا مطالعہ کریں اور رشد و کمال کی جانب اپنی حرکت کو شروع کریں اور یہ یقین رکھیں کہ اگر ہم آج بھی مشرق و مغرب کے بی مغز مفکروں، شرور سیاستدانوں، فنکاروں، اداکاروں اور کھلاڑیوں کی لائف اسٹائل کو اپنانے کی بجائے اپنی زندگی کو حضرت زہراؑ جیسی شخصیات کی زندگی کے رنگ میں رنگنے کی کوشش کریں تو کمال و معنویت کے بلند ترین درجات پر فائز ہوسکتے ہیں اور اگر انسان کامل بننے کی توان ہم میں نہ ہو تو انسان کامل کی مثل ہم ضرور بن سکتے ہیں۔ جوانی وہ بہترین سرمایہ ہے جس کی قدر انسان کو بوڑھاپے میں ہی

ہوسکتی ہے جیسے کہ پیغمبر اکرمؐ فرماتے ہیں: ''اے ابوذر! پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔ جوانی کو بوڑھاپے سے پہلے اور ...''

ب) سیرتِ اخلاقی برائے خواتین:

حضرت فاطمہؑ کا مکتب ہماری خواتین اور جوان لڑکیوں کو یہ سکھاتا ہے کہ فرض شناس بنیں۔ اسلامی معاشرے میں عورت فرائض سے خالی نہیں ہے اور نہ ہی اس کے فرائض گھر تک محدود ہے بلکہ قانون کے تحت قیامت کے دن ہر انسان سے اس کی استعداد کے مطابق سوال کیا جائے گا لہذا عورت سے بھی اس کی توان و استعداد کے مطابق سوال ہوگا۔

حضرت زہرا کی پربرکت زندگی سب کو یہی سکھاتی ہے کہ خدا کی راہ میں قدم اٹھائیں، اسی ذات کی خاطر زندگی کریں اور اسی کی راہ میں زندگی کو فدا کریں۔ اپنی صلاحیتوں اور زندگی کا ایک لمحہ بھی بیہودہ صرف نہ کریں، اپنی زندگی کو ایک واضح پروگرام کے تحت گزاریں اور خدا کی راہ میں جد و جہد اور خلق خدا کی خدمت سے کبھی صرف نظر نہ کریں۔

کسی انسان کا صنف نسواں سے تعلق رکھنا اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ کھڑی نہیں کرتا ایک عورت چاہے تو پوری ایک نسل کی تباہی و بربادی کا سبب بن سکتی ہے اور اگر چاہے تو پوری ایک امت کی ماں کا مقام پیدا کرسکتی ہے اور اپنی روح کو عالم ملکوت میں اتنی بلند پروازی دے سکتی ہے کہ وہ انبیاء و رسل کی برابری کرنے لگے۔ پس جس طرح دیگر کمالات معنوی کی راہ میں عورت کے سامنے کوئی حائل موجود نہیں ہے اسی طرح اخلاقی کمالات کے میدان میں بھی عورت شہسوار میدان بن سکتی ہے۔ اور حضرت زہراؑ کی زندگی جاہلیت کے اس تاریک دور میں اسی مطلب کو سمجھا رہی ہے۔

ج) سیرتِ اخلاقی ازدواج:

آج اسلامی معاشرے میں اور خصوصاً جوانوں کے درمیان اخلاقی مفاسد کا جو طوفان نظر آتا ہے وہ ازدواج اور شادی میں غیر معمولی طور پر دیر ہوجانا ہے۔ اور شادی میں دیر ہونے کی بنیادی وجہ روز بروز بڑھتے ہوئے غیر ضروری رسومات ہیں جو بچوں کے جوان ہونے کی خوشی کو والدین سے چھین لیتی ہیں۔ اور جوان اولاد والدین اپنے لئے بوجھ سمجھنے لگتے ہیں۔

ہم یہاں پر حضرت زہراؑ اور امیر المومنینؑ کی شادی کو بطور نمونہ اور رول ماڈل مسلم جوانوں کے سامنے رکھتے ہیں تاکہ وہ ان دو بزرگ اسلامی ہستیوں کی شادی کی رسومات سے درس لیتے ہوئے اپنے زمانے کے تقاضوں کے تحت اپنی شادیوں میں بھی بے جا تکلفات اور غیر ضروری رسومات سے بچتے ہوئے ازدواج کے مسئلے کو جس قدر ہوسکے آسان تر بنا دیں۔ اس آسمانی بندھن سے جو ہمیں ازدواجی اصول سمجھ میں آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ ازدواجی زندگی میں کامیابی کی بنیادی اصولوں میں سے ایک لڑکے اور لڑکے کے درمیان کفو و برابری کا ہونا ہے

۲۔ شوہر کے انتخاب کے معاملے میں والدین کو اپنی بیٹی پر اپنی بات نہیں ٹھونسنی چاہئے بلکہ انتخاب میں اسے آزادی دی جائے۔

۳۔ اپنی بیٹی کے لئے شوہر کے انتخاب میں معیار مال و دولت اور مقام و منصب کی بجائے ایمان، تقویٰ اور معنویت ہونا چاہئے۔

۴۔ والدین کا انتخاب اگر لڑکی کی مصلحت کے مطابق ہو تو اسے ان کے سامنے رضایت سے سر جھکا دینا چاہئے۔

۵۔ مہر کا مبلغ شوہر کے مالی حالت کے مطابق ہونا چاہئے۔ اور مہر کی زیادتی خوش بختی نہیں لا سکتی بلکہ برعکس بھی ہوسکتا ہے۔

۶۔ شوہر کو اضافی اخراجات پر مجبور نہ کریں۔

۷۔ جہیز میں ایک ابتدائی زندگی کے ضروری وسائل پر ہی اکتفا کیا جائے اور سادہ زیستی اختیار کیا جائے۔

سیرت امام زین العابدینؑ کا اجمالی جائزہ

(امام سجاد کی ولادت کی مناسبت سے مضمون/شہید مطہری کی کتاب سیرت آل محمد سے اقتباس)

مقدمہ: حضرت امام زین العابدینؑ کا نام نامی، اسم گرامی روحانی اقدار کے ہیرو کے طور پر ہمارے سامنے آتا ہے۔ زہد وتقویٰ اور عبادت سمیت انسان کی تمام خوبیوں اور اعلیٰ صفات وکمالات کو دیکھا جائے تو وہ ایک ایک کر کے امام سجادؑ میں واضح طور پر موجود ہیں، جب خاندان رسالت پر نظر ڈالتے ہیں تو امام سجادؑ چودھویں کے چاند کی مانند دمکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس عظیم خاندان کا ہر فرد اپنے اپنے عہد کے بے مثال انسان ہوتا ہے۔ اگر ہم ان کے کردار وعمل کو دیکھیں تو ہمیں ماننا پڑے گا اسلام کی تمام تر جلوہ آفرینیاں، ایمان کی ساری ساری ضوفشانیاں آپ میں موجود ہیں۔

امام سجاد علیہ السلام کی عبادت:

اہل بیت علیہم السلام کی عبادت کا انداز بھی ایک جیسا ہے دنیا کی ہر چیز میں دھوکے کا امکان ہے لیکن آل محمدؐ ایک ایسی مسلمہ حقیقت ہیں کہ جن میں حقیقت کے سوا کچھ نہیں نظر آتا۔ انسان جب امام زین العابدینؑ کو دیکھتا ہے تو آپ کو صحیح معنوں میں خدا کا مخلص بندہ پاتا ہے، اور بے ساختہ کہہ اٹھتا ہے کہ بندہ ہو تو ایسا ہو اور بندگی ہو تو ایسی۔

آپ کی نماز خالص بندگی سے خالص عبادت تھی۔ آپ کی دعاؤں کا سوز اڑتے ہوئے پرندوں کو روک لیتا۔ راہ گزرتے لوگ رک کر فرزند حسینؑ کی رقت آمیز آواز کو سن کر گریہ کرتے۔ مسٹر کارل کہتا ہے کہ انسان کی روح اللہ کی طرف پرواز کرتی ہے۔ انسان جب سید سجادؑ کے سجدوں، کو دیکھتا ہے تو بے ساختہ کہہ اٹھتا ہے کہ اسلام کیا ہے؟ روح انسان کا حسن کیا ہے؟

جب کوئی انسان حضرت امام زین العابدینؑ کو دیکھتا ہے تو یوں محسوس کرتا ہے جیسے پیغمبر اکرم محراب عبادت میں محو عبادت ہوں، یا رات کے تیسرے پہر میں کوہ حرا میں اپنے رب سے راز و نیاز کر رہے ہوں۔ ایک رات آپ عبادت الٰہی میں مصروف تھے کہ آپ کا ایک صاحبزادہ کہیں پر گر پڑا اور اس کی ہڈیاں چور چور ہو گئیں۔ اب اس بچے کو پٹیوں کی ضرورت تھی آپ کے گھر والوں نے مناسب نہ سمجھا کہ آپ کی عبادت میں مخل ہوں۔ گھر میں ایک جراح کو بلایا گیا اس نے جب بچہ کو پٹی باندھی تو وہ چلا اٹھا اور درد

سے کراہ رہا تھا۔ اس کے بعد خاموش ہو گیا اور رات کا سارا واقعہ آپ کو بتایا گیا آپ اس وقت عبادت کر رہے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام زین العابدینؑ عبادت میں اس قدر منہمک ہوتے اور آپ کی روح خدا کی طرف اس طرح پرواز کرتی تھی کہ عبادت کے وقت آپ کے کانوں پر کوئی بھی آواز نہ پڑتی تھی۔

پیکر محبت:

امام زین العابدینؑ خلوص ومحبت کا پیکر تھے۔ جب بھ آپ کہیں پر جاتے اور راستے میں کسی غریب وفقیر اور مسکین کو دیکھتے تو آپ کے قدم رک جاتے اور فوراً اس بیکس کی مدد کرتے اور بیکسوں، بے نواؤں کی دلجوئی کرنا، ان کو سہارا دینا اور ان کی ضرورت پوری کرنا آپ کے فرائض منصبی میں شامل تھا۔ جا کا کوئی نہیں ہوتا تھا آپ اس کی دوسروں سے بڑھ کر ڈھارس بندھاتے۔ اس کو اپنے گھر لے آتے اور اس کی ضرورت پوری کرتے تھے ایک روز آپ کی نظر ایک جذامی شخص پر پڑی، لوگ اس سے نفرت کرتے ہوئے آگے گزر جاتے تھے۔ کوئی بھی اس سے بات کرنا گوارا نہ کرتا تھا، آپ اس کو اپنے گھر میں لے آئے۔ اس کی خوب خاطر مدارات کی۔ آپ ہر مسکین وضرورت مند سے کہا کرتے تھے کہ آپ لوگوں کو جب بھی کوئی مشکل آئے تو سید سجاد کا دروازہ آپ کے لئے کھلا ہے۔ امام سجادؑ کا گھر مسکینوں، یتیموں اور بے نواؤں کا مرکز ہوا کرتا تھا۔

کاروان حج کی خدمت کرنا:

امام سجادؑ حج پر تشریف لے جا رہے تھے آپ نے اس قافلہ کو جانے دیا جو آپ کو جانتے تھے اور ایک اجنبی قافلہ کے ساتھ ایک مسافر اور پردیسی کے طور پر شامل ہو گئے۔ آپ نے ان سے کہا کہ میں آپ لوگوں کی خدمت کرتا جاؤں گا۔ انہوں نے بھی مان لیا۔ اونٹوں اور گھوڑوں کے سفر میں بارہ دن لگتے تھے۔ امام علیہ الاسلام اس مدت میں تمام قافلہ والوں کی خدمت کرتے رہے۔ اثناء سفر میں یہ قافلہ دوسرے قافلہ کے ساتھ جا ملا ان لوگوں نے امامؑ کو پہچان لیا اور دوڑ کر آپ کی خدمت میں آئے عرض کی مولاؑ آپ کہاں؟ امام نے سب کی خیریت دریافت کی انہوں نے اس قافلے سے پوچھا کیا تم اس نوجوان کو پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ یہ ایک مدنی نوجوان ہے اور بہت ہی متقی اور پرہیزگار ہے۔ وہ بولے تمہیں خبر نہیں یہ حضرت امام زین العابدینؑ ہیں، اور آپ ہیں کہ امام سے کام لئے جا رہے ہیں۔ یہ سن کر وہ لوگ امام کے قدموں میں گر پڑے عرض کی مولا آپ ہمیں معاف کر دیجئے کہ ہم نے لاعلمی کی بنا پر آپ کی شان میں گستاخی کی کہاں آپ کی عظمت و رفعت اور کہا ہماری پستی؟

امام سجاد کا دعا وگریہ کرنا:

امام زین العابدینؑ کی عبادت کو دیکھ کر اور دعاؤں کو پڑھ کر ملت جعفریہ کا سر فخر سے بلند ہو جاتا ہے، آپ کی دعا میں التجا بھی ہے اور دشمنوں کے خلاف احتجاج بھی۔ آپ کی دعا میں تبلیغ بھی ہے اور خوشخبری بھی۔ گویا برکتوں، رحمتوں کی ایک موسلا دار بارش برس رہی تھی۔ بعض لوگوں کا زعم باطل ہے کہ چونکہ امام سجادؑ نے والد بزرگوار کی شہادت کے بعد تلوار کے ذریعے جہاد نہ کیا اس لئے آپ نے دعاؤں پر اکتفا کی اور غموں کو دور کرنے کے لئے ہر وقت دعا مانگا کرتے تھے! ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ آپ نے اس طرح کربلا کو زندہ رکھا۔

Please Join Us On
Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com

Scanned with CamScanner